ہندوستان کا اسلامی وقف بورڈ

انگریزوں کی 1850 سے شروع کی گئی

ہندوستان کے خلاف بہت بڑی

شازش

October 2024

Abdul Hameed Arain



dewhameed.29292@gmail.com
+91 9838547733

ہندوستان کا اسلامی
وقف بورد
انگریزوں کی
1850 سے شروع
کی گئی ہندوستان
کے خلاف بہت بڑی
شارش

شازش کی عملی بنیاد
شروع ہوتی ہے
1857 کے غدَر کے
بعد برطانوی حکومت
نے ہر ضلعے اور
تحصیل میں یہ
شازش شروع کی

ہندوستان کے جو
لوگ آزادی کے لئے
برطانیہ کے خلاف
جد و جہد کر رہے
تھے اُن کے مکان،
زمین تمام جائیدادیں
ضبط کرنے لگی

جس طرح سے سے
صوبہ اُتّر پردیش کے
وزیر اعلیٰ صوبے کے
تمام اضلاع میں
بدمعاش، مافیا قتل اور
بلبہ کرنے والوں کے
خلاف کارروائی کرتے
ہوئے

اُن لوگوں کے
ناجائز جگہ اور بغیر
نقشہ پاس کرائے
تعمیر ہوئے مکانات
اور بڑی، بڑی
بلڈنگیں بُلڈوزر سے
گروا دے رہیں ہیں

اُتّر پردیش کے وزیر
اعلیٰ کا بُلڈوزر حکمت
عملی کو دیکھ کر
ہندوستان کے تمام
صوبوں کی حکومتوں
نے اپنے صوبے میں
بُلڈوزر کا استعمال
شروع کر دیا ہے

بہت سے ممالک نے
ہندوستان کے صوبہ
اُتّر پردیش کے
بُلڈوزر حکمت عملی
کو اپناتے چلے جا
رہے ہیں عالمی
نیوزیں دیکھیں

برطانوی حکومت نے
وہ جو زمینیں ہِندُوؤں
کی ضبط کیں تھیں
اُس زمین کو
برطانوی حکومت نے
(Nazul Land)
نُزُول لینڈ نام دیا

برطانوی حکومت
نے اُن ہِندُوؤں
سے ضبط کی
گئی زمینوں کو
جسے نُزُول لینڈ
کہا جاتا ہے

مسلمانوں، عیسائیوں
اور سکھوں کو ہر
ضلع میں پچاس،
پچاس، سو، سو بِیگھا
زمین 60 سال اور 90
سال کے لئے بہت ہی
معمولی سالانہ کرائے
پر دے دی

نزول لینڈ کی 95
فیصد زمینیں
مسلمانوں کو دی
گئیں، جن پیسے
والے ہندوستان کے
غداروں کو وہ
زمینیں دی گئی

پردے کے پیچھے
سے اُن سے کہا گیا کہ
وہ، اُن زمینوں پر ایک
ایک مسجدیں بنائیں،
چاہے وہ شرابی رہا ہو
یا رنڈی باز یا خود
طوائف رہی ہو

اگر کسی شہر میں
100 مسلمانوں کو
نزول لینڈ دی گئی
تھی تو، اُس شہر
میں اُس نزول لینڈ
پر 100 مسجدیں
بن گئیں

بیسویں صدی شروع
ہوتے ہی شازش کا
دوسرا مرحلہ شروع
کیا، جسے میں پردے
کے پیچھے سے ہِندُو
چھوڑ کر تینوں مزاہب
کے لوگوں سے
تنظیمیں بنوائیں

برطانوی حکومت
نے مسلمانوں،
عیسائیوں اور
سکھوں کے یہاں
قانونی اُن کے مزاہب
سے جُڑی ہوئی
تنظیمیں بنوائیں

مسلمانوں کے
یہاں جو تنظیم
بنوائی اُسے آج
مُسلم وقف بورڈ
کے نام سے جانا
جاتا ہے

برطانوی حکومت
نے وقف بورڈ کی
تشکیل 1913
عیسوی میں کی،
وقف بورڈ کی تشکیل
ہونے کے بعد پردے
کے پیچھے سے

تیسرا مرحلہ شروع
کیا، برطانوی حکومت
نے، مسلمانوں سے
اپنی زمینیں وقف بورڈ
کو رجسٹرڈ تحریری
شکل میں وقف بورڈ
کو دینے کو کہا

مسلمانوں نے کرائے
پر دی گئی اُس نزول
لینڈ کو تحریری
رجسٹرڈ کرا کر
وقف بورڈ کو دینا
شروع کر دیا بڑی
تعداد میں

چونکہ وہ تمام
مسلمان جو برطانوی
حکومت سے نزول
لینڈ پائے تھے وہ
مُلک کے غدار تھے
اور برطانوی حکومت
کے وفادار ہی تھے

برطانوی حکومت
پردے کے
پیچھے سے اُن
مسلمانوں سے ،
جو جو کہا وہ
کرتے چلے گئے

وقف بورڈ کو
ریگولیٹ کرنے کے
لئے
پہلی قانون سازی
1923 میں نافذ کی
جسے وقف ایکٹ
1923 نام دیا

سن 1947 میں
برطانوی حکومت
چلی تو گئی، لیکن
حکومت اپنے کَٹھ
پُتلِیُوں کے حوالے
کر کے گئی

برطانیہ پردے کے
پیچھے سے اپنی
کٹھ پتلی کانگریس
جماعت سے
2014 تک
حکومت چلواتی
رہی

سن 1947 میں
پاکستان کے بٹوارے
کے بعد جو لوگ
پاکستان چلے گئے
تھے اُن کی تمام
زمینیں، ہندوستان
حکومت کی ہو گئیں
تھیں

جسے نام دیا
گیا تھا

Custodian
for Enemy
Property
for India

لیکن 1947 سے
ہی کانگریس
حکومت نے
ہندوستان بھر کی وہ
تمام اینمی پراپرٹیز
کو وقف بورڈ کو
سونپ دی

بٹوارے کے بعد
کانگریس
حکومت نے
دوبارہ 1954
عیسوی میں وقف
ایکٹ نافذ کیا

عیسوی 1964
میں کانگریس
حکومت نے
سنٹرل وقف
کونسل بنا دیا

1995 عیسوی
میں کانگریس
حکومت نے وقف
ایکٹ میں ترمیم کر
کے وقف بورڈ کو
مزید اختیارات
دئیے

عیسوی 2013
میں کانگریس
حکومت نے پھر
وقف ایکٹ میں
ترمیم کر کے وقف
بورڈ کو مزید
اختیارات دے دیا

سن 2014 کے لوک
سبھا انتخابات کے
ضابطہ اخلاق کے
نفاذ سے صرف ایک
دن پہلے ہندوستان
حکومت کی دہلی کی
123 اہم جائیدادیں

کانگریس حکومت
نے 5 مارچ 2014
کو ان جائیدادوں کو
دہلی وقف بورڈ کے
حوالے کرنے کی
تجویز کو منظوری
دی تھی

وقف بورڈ اس وقت
ہندوستان بھر میں
9.4 لاکھ ایکڑ پر
پھیلی 8.7 لاکھ
جائیدادوں کو کنٹرول
کرتی ہے
جن کی تخمینہ قیمت
1.2 لاکھ کروڑ ہے

ہندوستان کے
وقت بورڈ کے
پاس دنیا میں
سب سے زیادہ
وقف ہولڈنگ
ہے

اس کے علاوہ،
وقف بورڈ
ہندوستان میں
مسلح افواج اور
ہندوستانی ریلوے
کے بعد سب سے
بڑا زمیندار ہے

تمام اسلامی ممالک
میں وقف جائیدادیں
نہیں ہیں، ترکی، لیبیا،
مصر، سوڈان، لبنان،
شام، اردن، تیونس اور
عراق جیسے اسلامی
ممالک میں وقف بورڈ
نہیں ہے

وقف بورڈ کے پاس 872,328 غیر منقولہ جائیدادیں رجسٹرڈ ہیں

وقف بورڈ
کے پاس
356,051
وقف اسٹیٹس
رجسٹرڈ ہیں

وقف بورڈ کے پاس 16713 منقولہ جائیدادیں رجسٹرڈ ہیں

وقف بورڈ کے
پاس 872,328
غیر منقولہ
جائیدادیں
رجسٹرڈ ہیں

وقف بورڈ کے پاس اب تک 330000 ڈیجیٹائزڈ ریکارڈ موجود ہیں